آلو کی بیماریاں اور ان کا تدارک

مرتبین:

محمد فخر امام آفیسر گریڈ II

رافعہ جاوید آفیسر گریڈ III

آفتاب احمد ایکٹنگ سینئر وائس پریزیڈنٹ

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ

www.atd.ztbl.com.pk

ZTBL

آلو کی بیماریاں اور ان کا تدارک

آلو نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کی اہم ترین فصلوں میں سے ایک ہے آلو کو ایک طرح سے مکمل غذا کہا جاسکتا ہے۔ جو تمام سبزیوں میں غذائیت اور وافر دستیابی کی وجہ سے برتر حیثیت کی حامل ہے۔ آلو انسانی خوراک میں توانائی حاصل کرنے کا سستا ترین ذریعہ ہے۔ آلو دنیا کی مشہور خوردنی فصل ہے بلکہ آلو کو دنیا کی چوتھی خوردنی فصلوں کے مقابلے میں یہ فوقیت حاصل ہے کہ یہ عام اناج کے مقابلے میں خشک مادہ کی بنیاد پر مجوزہ رقبہ سے 3-2 گنا زیادہ پیداوار دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ علاوہ ازیں آلو اپنے مختلف اَلنوع استعمالات کی وجہ سے بھی دنیا کی مقبول فصل ہے۔ پاکستان میں بھی اس کا استعمال بہت زیادہ ہے لہٰذا آلو کے زیر کاشت رقبہ دوسری سبزیوں کے مقابلے میں ہمیشہ زیادہ ہوتا ہے.

آلو پاکستان کی ایک اہم فصل ہے کیونکہ اس کی فی ایکڑ آمدنی دوسری فصلوں کے مقابلہ میں زیادہ ہوتی ہے۔ آلو کو مکمل غذا بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں کافی مقدار میں نشاستہ، وٹامن، معدنی نمکیات اور لحمیات پائے جاتے ہیں۔ ملک میں بڑھتی ہوئی آبادی کی خوراک کو پورا کرنے اور گندم پر دباؤ کم کرنے کیلئے آلو کی پیداوار میں اضافہ از حد ضروری ہے جو کہ فصل کو بیماریوں سے محفوظ رکھ کر ہی کیا جاسکتا ہے۔ آلو کی فصل پر حملہ آور ہونے والی بیماریوں کی تفصیل اور ان کا علاج درج ذیل ہے۔

آلو کا اگیتا جھلساؤ (Early Blight)

یہ بیماری ایک پھپھوندی سے پھیلتی ہے۔ اس بیماری کی وجہ سے گہرے بھورے رنگ کے ہم مرکز دھبے پتوں کے حاشیوں پر رونما ہوتے ہیں اور پتے مڑ کر سوکھ جاتے ہیں بعض اوقات

بیماری سے تنے بھی متاثر ہو جاتے ہیں۔ بیماری سے متاثرہ پودوں کی وجہ سے آلوؤں پر سیاہ اور خشک دھبے بن جاتے ہیں اور زیادہ دیر تک رکھنے کے قابل نہیں رہتے ۔ پرنم اور خشک موسم کے آگے پیچھے آنے سے یہ بیماری زیادہ پھیلتی ہے لیکن اگر درجہ حرارت گر جائے تو بیماری رک جاتی ہے شدید حملے کی صورت میں پودا جھلسا ہوا نظر آتا ہے اس کے انسداد کے لئے ہمیشہ تندرست فصل سے حاصل شدہ بیج کاشت کرنا چاہیے۔ فصل ختم ہونے پر اس کی باقیات کو جَلا دینا چاہیے متاثرہ کھیتوں میں دو سے تین سال تک آلو کی فصل کاشت نہیں کرنی چاہیے۔ قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ حملہ شدید ہونے کی صورت میں محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر کا سپرے کریں

آلو کا پچھیتا جھلساؤ (Late Blight)

یہ بیماری پھپھوندی کی ایک قسم کی وجہ سے ہوتی ہے اور زیادہ نمی اور کم درجہ حرارت میں زیادہ پھیلتی ہیں۔ شروع میں چھوٹے چھوٹے پیلے دھبے ظاہر ہوتے ہیں جو ہوا میں زیادہ نمی کی وجہ سے بھورے یا سیاہ زخموں میں بدل جاتے ہیں اور یہ زخم زیادہ تر پتوں کے کناروں

پر نمایاں ہوتے ہیں۔ زیادہ حملے کی صورت میں پودوں کے گلنے سڑنے سے سپرٹ جیسی ایک مخصوص بو آتی ہے۔ اس بیماری کی وجہ

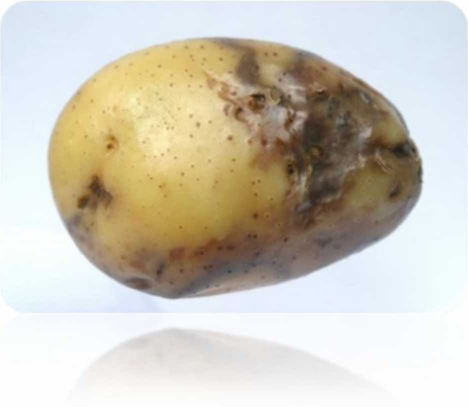

سے آلوؤں کی سطح سیاہ رنگ کی ہو جاتی ہے اور آلو باہر سے اندر کی طرف گلنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس کے انسداد کے لئے آلو کا بیج ہمیشہ تندرست فصل سے حاصل کیا جائے فصل ختم ہونے پر باقیات کو اکٹھا کر کے جَلا دیا جائے جڑی بوٹیوں کا مکمل سدباب کیا جائے قوتِ مدافعت رکھنی والی اقسام کاشت کی جائیں۔ متاثرہ کھیتوں میں دو تا تین سال تک آلو کی فصل کاشت نہ کی جائے اور فصلوں کا مناسب ہیر پھیر کیا جائے۔ فصل پر بیماری شروع ہوتے ہی بلکہ شروع ہونے سے پہلے اگر زیادہ دھند نہ ہو تو موزوں پھپھوندی کش زہر کا سپرے کیا جائے اور سات سے دس دن کے وقفے سے دہرایا جائے۔

آلو کا سوکا یا مرجھاؤ (Fusarium Wilt)

یہ بیماری ایک مخصوص پھپھوندی Fusarium sp . کی وجہ سے ہوتی ہے اور اس کے جراثیم متاثرہ آلو کے بیج اور زمین میں پائے جاتے ہیں۔ بعض اوقات پودے اگتے ہی نہیں یا اگتے ہی مرجھا کر مرجاتے ہیں۔ متاثرہ پودوں کے نچلے پتے زرد ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور یہ بیماری پودے پر کسی وقت بھی حملہ آور ہو سکتی ہے۔ مرض کی شدت میں جڑیں گل سڑ جاتی ہیں اور پودا جلد ہی مرجاتا ہے۔ جب زمین کا درجہ

حرارت زیادہ ہو اور نمی زیادہ ہو تو بیماری تیزی سے پھیلتی ہے۔ متاثرہ فصل میں آلو چھوٹے رہ جاتے ہیں اور پیداوار بہت کم ہو جاتی ہے۔

آلو کی اس بیماری کے انسداد کے لئے تندرست بیج بوئیں جو ایسی فصل سے حاصل کیا گیا ہو جو تمام بیماریوں سے مبرّا ہو۔ فصل ختم ہونے پر پسماندہ فضلات کو جمع کر کے جلادیں۔ جڑی بوٹیوں کا مکمل سدباب کریں۔ متاثرہ کھیتوں میں دو تا تین سال تک آلو کی فصل کاشت نہ کریں اور فصلوں کا مناسب ادل بدل کریں۔ قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ متاثرہ فصل میں آبپاشی کا دورانیہ کم کر دیں۔ اگر ہو سکے تو ہفتہ میں دو مرتبہ پانی لگائیں تاکہ زمین کا درجہ حرارت کم ہو کر بیماری کے حملہ کا خطرہ ٹل جائے۔ آلو کاشت کرنے سے پہلے اگر ہو سکے تو کھیت کو اچھی طرح سیراب کر لیں تاکہ زمین کا درجہ حرارت کم ہو جائے۔ اس سے آلو کا اگاؤ زیادہ ہو گا اور بیماری کے حملے کا خطرہ ٹل جائے گا۔ آلو کاشت کرنے سے پہلے مناسب زہر کا محلول بحساب 2 گرام فی لٹر پانی میں ملا کر آلو کے بیج کو اس میں 5 منٹ تک بھگو کر کاشت کریں۔ اس سے آلو کا اگاؤ زیادہ ہو گا اور بیماری کے حملے کا خطرہ کافی حد تک کم ہو جائے گا۔

آلو کی سفوفی ماتا (Powdery Scab)

یہ بیماری جراثیم کی ایک قسم کی وجہ سے ہوتی ہے اس بیماری سے آلو پر پھنسی نما بھورے چھوٹے چھوٹے داغ ظاہر ہوتے ہے جو بعد میں پھوڑے کی شکل اختیار کر لیتے ہے ان مین سفید رنگ کا سفوف دکھائی دیتا ہے۔ اس بیماری کی روک تھام کے لئے بیج ہمیشہ تندرست فصل سے حاصل کریں اور قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔

آلو کی عمومی ماتا (Common Scab)

یہ بیماری جراثیم کی ایک قسم کی وجہ سے ہوتی ہے اس بیماری سے پودے متاثر نہیں ہوتے بلکہ جب برداشت کے وقت آلو نکالتے ہیں تو آلوؤں پر بھورے رنگ کے سخت کارک نما گہرے دھبے نظر آتے ہیں جو بڑھ کر آپس میں مل جاتے ہیں اور پھوڑے کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ اس بیماری کو ختم کرنے کے لئے بیج ہمیشہ تندرست فصل سے حاصل کیا جائے۔ یہ بیماری تیزابی خاصیت کو برداشت نہیں کر سکتی اس لئے زمین میں تیزابیت والی کھادیں استعمال کریں اور ہو سکے تو سبز کھاد کا استعمال کیا جائے آلو کے بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر کے دو گرام فی لیٹر پانی کے محلول میں پانچ منٹ تک بھگو کر کاشت کیا جائے۔

آلو کی سیاہ سڑانڈ (Black Leg)

یہ بیماری بیکٹریا کی ایک قسم کی وجہ سے ہوتی ہے اس بیماری کے حملے کے باعث زمین سے اوپر کا تنا سیاہ رنگ کا ہو جاتا ہے۔ اسی لئے اس کو سیاہ سڑانڈ کہتے ہیں تنے کو دبانے سے سیاہ رنگ کا مواد نکلتا ہے جو اس بیماری کی خاص علامت ہے۔ اس بیماری کے روک تھام کے لئے صحت مند اور بیماری سے پاک بیج کا استعمال کریں۔ بیماری کی علامات نظر آتے ہی محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے مناسب زہروں کا سپرے کریں۔

تنے اور آلو کا کوڑھ (Stem Canker)

یہ بیماری پھپھوندی کی ایک مخصوص قسم کی وجہ سے پھیلتی ہے کہ جراثیم زمین میں موجود رہتے ہے اس بیماری کا نئے اگنے والے پودوں پر حملہ زیادہ ہوتا ہے جس سے اگاؤ متاثر ہوتا ہے اگر اس کا حملہ ہو تو زیر زمین جڑوں اور زمین کے قریب تنے پر بھورے رنگ کے دھبے دکھائی دیتے ہیں جو اوپر کی طرف تنے کے ساتھ بڑھنا شروع ہو جاتے ہیں جس سے پودے کی خوراک بنانے کا عمل متاثر ہونے کی وجہ سے پودا سوکھ جاتا ہے۔ اگر آلوؤں پر حملہ ہو تو آلوؤں کی سطح پر سیاہ کھرنڈ بنتے ہیں۔ اس کے انسداد کے لئے ہمیشہ تندرست فصل کا بیج استعمال کیا جائے۔ فصل کی باقیات کو جمع کر کے جلا دیا جائے۔ متاثرہ کھیتوں میں دو تا تین سال تک آلو کی فصل کاشت نہ کی جائے اور فصلوں کا مناسب ہیر پھیر کیا جائے۔ قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کی جائیں۔ متاثرہ فصل میں آبپاشی کا دورانیہ کم رکھا جائے اگر ہو سکے تو ہفتہ میں دو مرتبہ پانی لگایا جائے تاکہ زمین کا درجہ حرارت کم ہو کر بیماری کے حملے کا خطرہ ٹل جائے۔ متاثرہ کھیتوں میں سبز کھاد کا عمل دہرایا جائے۔ کاشت سے قبل سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر کے محلول بحساب دو گرام فی لیٹر پانی میں بھگو کر کاشت کیا جائے۔

مائیکوپلازما (Mycoplasma)

یہ آلو کی ایک نئی مگر بہت نقصان دہ بیماری ہے جس سے صرف آلو کی فصل بدنما ہوتی ہے بلکہ پیداوار بھی متاثرہ ہوتی ہے۔

پودے قد میں چھوٹے رہ جاتے ہیں۔ تنوں کی تعداد زیادہ ہو جاتی ہے اور پتے چھوٹے اور اوپر کی طرف مڑ جاتے ہیں۔ دوسری صورت میں پودا بہت لمبا ہو جاتا ہے جس کا اوپر کا حصہ جھاڑو کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور آلوؤں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے لیکن سائز چھوٹا رہ جاتا ہے۔ متاثرہ پودوں پر کورے کا اثر بالکل نہیں ہوتا۔ پتوں کی رنگت گہری سبز اور گانٹھیں موٹی ہو جاتی ہیں۔ بیماری کے نمودار ہوتے ہی تمام متاثرہ پودوں کو کھیتوں سے نکال دینا چاہیے اور اس عمل کو فصل کی برداشت تک جاری رکھنا چاہیے چونکہ یہ بیماری سست تیلے کی وجہ سے پھیلتی ہے لہذا اس کیڑے کا مکمل سدباب کرنا چاہیے اور اس کیلئے آٹھ تا دس دن کے وقفے سے مناسب زہر کا سپرے کرنا چاہیے تندرست فصل سے حاصل کردہ بیج کاشت کرنا چاہیے۔ متاثرہ کھیتوں میں دو تا تین سال تک آلو کی فصل کاشت نہ کی جائے اور فصلوں کا مناسب ہیر پھیر کیا جائے۔ قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کی جائیں۔

وائرسی بیماریاں

آلو کا پتہ لپیٹ وائرس

(Potato Leaf Roll Virus)

یہ بیماری سست تیلے کی وجہ سے پھیلتی ہے سب سے پہلے پودے کے اوپر والے پتے پیلے ہو کر اکڑ جاتے ہیں اور بعد میں اوپر کو مڑ کر درمیانی رگ کے ساتھ گول ہو جاتے ہیں۔ پودے کی بڑھوتری رک جاتی ہے زیر زمین آلو چھوٹے رہ جاتے ہے اس کے انسداد کے لئے تیلے یا رس چوسنے والے کیڑوں کے خلاف مناسب زہروں کا استعمال کرنا چاہیے بیج کیلئے آلو صحت مند پودوں سے حاصل کئے جائیں بیمار پودے نظر آتے ہی کھیت سے نکال کر تلف کر دیں قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کی جائیں اور ٹشو کلچر سے تیار کردہ وائرس سے پاک بیج استعمال کریں۔

آلو کا وائرس وائی (Potato Virus-Y)

آلو کی فصل کو نقصان پہنچانے والا دوسرا اہم وائرس ہے۔ یہ وائرس بیمار پودوں سے تندرست پودوں تک رس چوسنے والے کیڑے خصوصاً سست تیلہ اور سفید مکھی کے ذریعے پھیلتا ہے۔ حملہ کے آغاز میں پودوں کے پتوں پر چتکبرے داغ بنتے ہیں اور پتے بوسیدہ ہو کر مر جاتے ہیں ، بعض اوقات تنے پر بھورے رنگ کے داغ بنتے ہیں اور متاثرہ پتے مُرجھانے کے بعد پودے کے ساتھ لٹک جاتے ہیں۔

یہ بیماری متاثرہ بیج کاشت کرنے سے ہوتی ہے۔ بیماری کی صورت میں آلو چھوٹے رہ جاتے ہیں اور پیداوار کم ہو جاتی ہے بیمار پودے نظر آتے ہی زیر زمین آلوؤں سمیت نکال کر تلف کر دیں۔ قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کی جائیں صحت مند بیج کاشت کریں سست تیلے کو تلف کرنے کے لئے مناسب زہروں کا استعمال کریں۔

موزیک (Mosaic)

اِس بیماری میں وائرس کی مختلف اقسام آلو کی وائرس ایکس ایس شامل ہے آلو پر اس بیماری کی علامات وائرس کی قسم اور موسمی حالات کے مطابق ظاہر ہوتی ہیں۔ آغاز میں چتکبرے دھبے پتے کے اوپر اور نیچے دونوں حصوں پر ظاہر ہوتے ہیں لیکن پتوں کی رگوں کے درمیان چتکبرے دھبوں کا بننا اس کی عام علامت ہے۔ بیماری کی شدت کی وجہ سے پتوں کے کئی حصے بوسیدہ ہو کر مر جاتے ہیں۔ اس کے انسداد کے لئے صحت مند بیج استعمال کیا جائے کھیت سے بیمار پودے نکال دیں۔ قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کی جائیں۔ رس چوسنے والے کیڑوں کے حملے کی صورت میں مناسب زہروں کا سپرے کیا جائے۔

مزید معلومات کیلئے برائے رابطہ:

ایکٹنگ سینئر وائس پریزیڈنٹ شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

فون نمبر: 051-2840848, 2840842, 2840872

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ ہیڈ آفس 1- فیصل ایوینیو، پوسٹ باکس نمبر1400، اسلام آباد

ویب سائٹ: www.atd.ztbl.com.pk